ہنر پیغام اور انسان‌معاشرے انٹرنیٹ رشتہ پر زور دینا

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

روایتی ہنر سے متعلق نئی نسل کی دلچسپی کم ہو رہی ہے

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

روایتی ہنر سے متعلق نئی نسل کی دلچسپی کم ہو رہی ہے

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

سماء نے انہا اور ٹیکنالوجی نیز اس کا ہمارے سوسائٹی اور معاشیات پر اثرات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ہنر کو نئی نسل تک کیسے منتقل کریں، اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہمارے سامنے کیا چیلنجز ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہنر کی منتقلی کے لیے ہمیں ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جس میں نوجوان اس کی طرف راغب ہوں۔

نگاہ کے نمائندے (حسنین مختار)

ہنر کو محفوظ کرنے کی ضرورت پر زور

نگاہ کے نمائندے (عمیر عبدالرحمٰن)

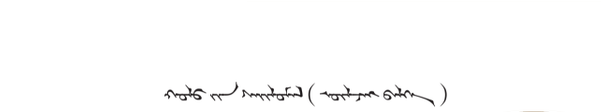

نگاہ کے نمائندے (عاطف وحید)

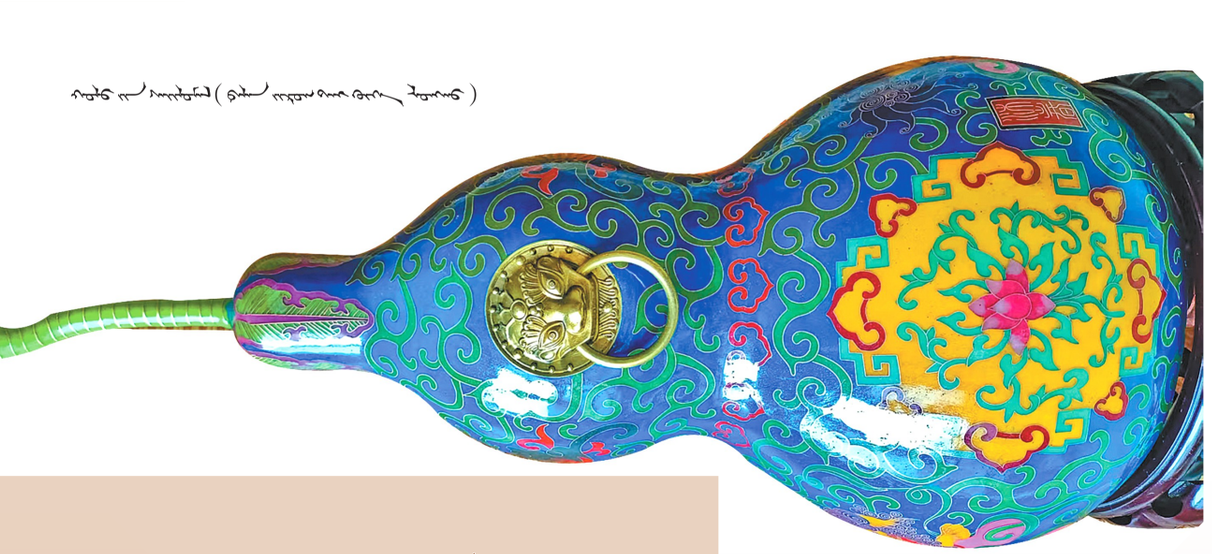

نگاہ کے نمائندے (فیصل عبدالرحمٰن چغتائی)

نگاہ کے نمائندے (عاطف وحید)

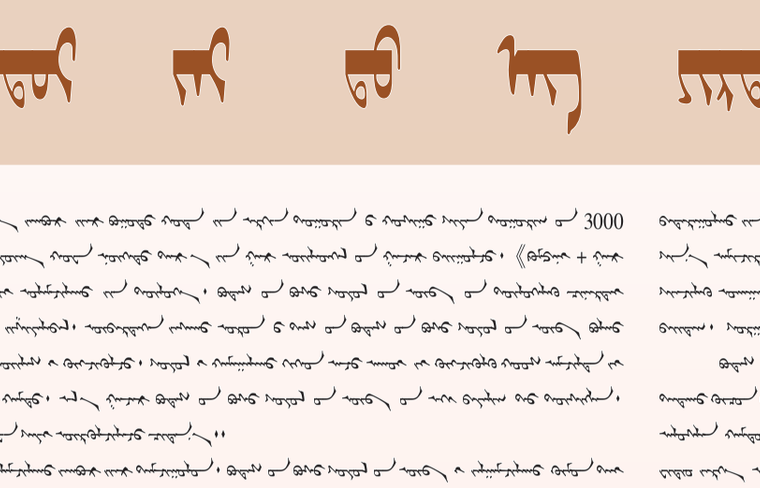

نگاہ کے نمائندے (عاطف وحید)

نگاہ کے نمائندے (عاطف وحید)

نگاہ کے نمائندے (فیصل عبدالرحمٰن چغتائی)

ہنر و علم کو نئی نسل تک منتقل کرنے کی ضرورت

● ڈاکٹر ثمینہ رحمٰن

ہمارے بزرگوں نے جو ہنر اور علم ہمیں دیا ہے، ہمارا فرض ہے کہ ہم اسے اگلی نسل تک پہنچائیں۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو یہ ہماری کوتاہی ہوگی۔ ہمیں اپنے بچوں کو ان کی زبان میں سکھانا ہوگا، ورنہ وہ اس سے دور ہو جائیں گے۔ ہمیں ان کے لیے ایسے مواقع پیدا کرنے ہوں گے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔

ہمیں اپنے بچوں کو یہ بتانا ہوگا کہ ہنر صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی ورثہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں ہم سے سوال کریں گی۔ ہمیں ایسے ادارے بنانے ہوں گے جہاں یہ علم محفوظ ہو اور نئی نسل اس سے فیض حاصل کر سکے۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ بتانا ہوگا کہ ہنر صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی ورثہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں ہم سے سوال کریں گی۔ ہمیں ایسے ادارے بنانے ہوں گے جہاں یہ علم محفوظ ہو اور نئی نسل اس سے فیض حاصل کر سکے۔

2025.8.17
نگاہ
۲۵ نومبر
پیغام
ہفت روزہ / انٹرنیشنل
مدیرِ اعلیٰ: عاطف وحید
نائب مدیر: فیصل عبدالرحمٰن چغتائی
مدیرِ معاون: حسنین مختار
پتا: دفتر نگاہ، ۱۴ مال روڈ، لاہور
فون: ۰۴۲-۳۶۳۰۱۱۲۷
ای میل: nigah@weekly.pk
سالانہ زرِ تعاون: ۱۲۰۰ روپے
ششماہی: ۶۵۰ روپے
فی شمارہ: ۳۵ روپے
بیرونِ ملک سالانہ: ۱۸۰ امریکی ڈالر
ایجنٹ: ادارہ نگاہ، لاہور

ہنر و علم کو نئی نسل تک منتقل کرنے کی ضرورت پر زور ۱
روایتی ہنر سے متعلق نئی نسل کی دلچسپی کم ہو رہی ہے ۱
ہنر پیغام اور انسان‌معاشرے انٹرنیٹ رشتہ پر زور دینا ۳
ہنر کو محفوظ کرنے کی ضرورت پر زور ۳
ہنر و علم کو نئی نسل تک منتقل کرنے کی ضرورت پر زور ۴